بسم اللہ الرحمن الرحیم

تہجد کی نماز پڑھنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا مفتی صاحب سے سوال ہے کہ تہجد کی نماز کا مکمل طریقہ ارشاد فرمادیں، نیت اور طریقہ کہ کیسے پڑھی جائے، اور کتنی رکعات اور کون سی سورت پڑھیں؟ مکمل جواب ارشاد فرمادیں۔

جواب

عشاء کی نماز پڑھ کر سونے کے بعد طلوع فجر سے پہلے اٹھ کر جو نوافل پڑھے جائیں، ان کو تہجد کہتے ہیں، ان کی نیت عام نفل نماز والی ہی ہوگی، بس اس میں نفل کی جگہ تہجد کہہ لے، اور اگر صرف نفل کی نیت کی تہجد کا لفظ نہیں کہا، تو بھی کوئی حرج نہیں، تہجد ادا ہوگئی۔ تہجد کی کم ازکم دو رکعتیں ہیں، اور سنتاً آٹھ رکعات ہیں۔ اور مشائخ عام طور پر 12 رکعات ادا کرتے تھے، افضل یہ ہے کہ چار چار رکعات کر کے پڑھے۔ قراءت کا اختیار ہے، جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو، اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین راتوں، اور زیادہ سے زیادہ چالیس راتوں میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھ لے کہ جتنی رکعات پڑھے گا اتنے ختمِ قرآنِ مجید کا ثواب ملے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی تہجد کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: "ما کان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی إحدی عشرۃ رکعۃ، یصلی أربعا، فلا تسل عن حسنھن وطولھن، ثم یصلی أربعا، فلا تسل عن حسنھن وطولھن، ثم یصلی ثلاثا" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم رمضان میں اور رمضان کے علاوہ گیارہ رکعات زیادہ ادا نہ فرماتے، (پہلے) آپ علیہ الصلوۃ والسلام چار رکعات ادا فرماتے، پس تم ان کے حسن اور طول کے بارے میں نہ پوچھو (کہ کتنی عمدگی کے ساتھ اور دیر لگا کر ادا فرماتے تھے)، پھر (اس کے بعد) چار رکعات ادا فرماتے، پس تم ان کے حسن اور طول کے بارے میں نہ پوچھو (کہ کتنی عمدگی کے ساتھ اور دیر لگا کر ادا فرماتے تھے)، پھر (اس کے بعد) تین رکعات ادا فرماتے (یہاں تک کہ گیارہ رکعات مکمل ہو جاتیں۔) (سنن الترمذی، صفحہ 189، حدیث: 439، مطبوعہ: دمشق)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(وتکرہ الزیادۃ علی اربع فی نفل النھار، وعلی ثمان لیلا بتسلیمۃ) لانہ لم یرد (والافضل فیھما الرباع بتسلیمۃ)" ترجمہ: دن کے نوافل میں چار سے زیادہ اور رات کے نوافل میں آٹھ سے زیادہ ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ اس سے زائد شرع میں وارد نہیں ہوئے اور دن اور رات دونوں میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت پڑھنا افضل ہے۔

(تنویر الابصار و درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 550، 551، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "دن کے نفل میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت سے زیادہ اور رات میں آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے، اور افضل یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہو، چار چار رکعت پر سلام پھیرے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلِ سنت، احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن الوظیفۃ الکریمۃ میں لکھتے ہیں: "**تہجد:** فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے، یا جاڑوں میں پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے، وضو کرکے کم از کم دو رکعت پڑھ لے تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ اور معمولِ مشائخ 12 رکعت، قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختمِ قرآنِ مجید کا ثواب ملے گا۔" (الوظیفۃ الکریمۃ، ص34، 35، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5242

تاریخ اجراء: 16 صفر المظفر 1448ھ/01 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net